بحری جہازوں کے عملے کے معیارات کی بہتری کی جانب ایک اہم قدم

چوہدری شیر افضل خان بابر گجر ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

ریسرچ ایسوسی ایٹNIMA

بین الاقوامی لیبر معیارات کے ساتھ اپنے عزم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم پیشرفت میں پاکستان نے تین اہم انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کنونشنز کی توثیقی دستاویزات آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل کے حوالے کیں۔ یہ تقریب جنیوا میں آئی ایل او گورننگ باڈی کے سالانہ اجلاس کے دوران منعقد ہوئی، توثیق شدہ کنونشنز میں میری ٹائم لیبر کنونشن (ایم ایل سی)، 2006 بھی شامل ہے

میری ٹائم لیبر کنونشن (ایم ایل سی)، 2006 کی توثیق خاص طور پر قابل ذکر ہے، جسے اکثر "بحری جہازوں کے عملے کے حقوق کا بل" کہا جاتا ہے۔ ایم ایل سی دنیا بھر میں بحری جہازوں کے عملے کے لیے منصفانہ اور کام کرنے کے حالات کو محفوظ اور یقینی بنانے کے لیے جامع معیارات قائم کرتا ہے۔ یہ کنونشن کم از کم عمر کی ضروریات، ملازمت کے معاہدے، کام کے اوقات، اجرت، چھٹیوں، اور ساحل پر اور سمندر میں طبی دیکھ بھال جیسے اہم شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔

23 فروری 2006 کو انٹرنیشنل لیبر کانفرنس (آئی ایل سی) کے 94 ویں (میری ٹائم) اجلاس میں اپنایا گیا اور 20 اگست 2013 کو نافذ ہوا۔ ایم ایل سی میں آخری ترمیم 2022 میں کی گئی تھی۔ پاکستان کی اس کنونشن کی توثیق ایک بڑا اہم قدم ہے جو یہ یقینی بناتا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی میری ٹائم معیارات کو پورا کرے گا، نہ صرف پاکستانی بحری جہازوں کے عملے بلکہ پاکستانی بندرگاہوں میں داخل ہونے والے تمام افراد کے حقوق کے تحفظ کو بھی یقینی بنائے گا۔

ایم ایل سی کو معیاری شپنگ کے چوتھے ستون کے طور پر سمجھا جاتا ہے، جو کہ سمندر میں زندگی کی حفاظت، سٹینڈرڈز آف ٹریننگ، سرٹیفیکیشن اینڈ واچ کیپنگ برائے بحری عملہ (ایس ٹی سی ڈبلیو) اور سمندری آلودگی (مارپول) کے بین الاقوامی کنونشنز کے برابر ہے۔ یہ بنیادی میری ٹائم لیبر اصولوں اور حقوق کا ایک جامع مجموعہ ہے، بین الاقوامی تقاضوں کو آسان بناتا ہے اور ایک سرٹیفیکیشن سسٹم کے ذریعے ایک مربوط نظام قائم کرتا ہے۔ یہ بحری جہازوں کے عملے کے لیے بہتر کام کرنے اور رہنے کے حالات، اپنے حقوق کے بارے میں بہتر آگاہی، اور شکایات کے حل تک رسائی یقینی بناتا ہے۔ یہ حکومتوں کے لیے رپورٹنگ کی ذمہ داریوں کو آسان بناتا ہے، نفاذی اختیارات کو وسیع کرتا ہے، اور شپنگ خدمات کے معیار کو بہتر بناتا ہے۔ یہ بحری جہاز مالکان کے لیے ایک ہموار میدان، منصفانہ مقابلہ، اور ایک زیادہ سماجی ذمہ دار شپنگ انڈسٹری فروغ کو یقینی بناتا ہے۔

پاکستان نے ایم ایل سی کی توثیق کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ بحری جہازوں کے عملے کے حوالے سے ایک سنجیدہ ریاست بننے جا رہا ہے۔ اس اقدام سے پاکستانی بندرگاہوں میں آنے والے تمام جہازوں پر کام کرنے والے ملاحوں کو یکساں تحفظ حاصل ہو گا۔ پاکستان نے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ایک ایسی میری ٹائم قوم بننے جا رہا ہے جو نہ صرف سمندری حدود اور وسائل کے تحفظ کے معاملے میں سنجیدہ ہے، بلکہ اپنے مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کے لیے بھی پر عزم ہے۔

یہ قدم پاکستان کی بین الاقوامی برادری میں ساکھ کو بڑھائے گا اور اسے ایک ترقی پسند اور ذمہ دار میری ٹائم قوم کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ پاکستان کی ایم ایل سی کی توثیق ایک تاریخی قدم ہے جو ملک کو ایک سنجیدہ میری ٹائم قوم بننے کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف بحری جہازوں کے عملے اور دیگر میری ٹائم مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کو یقینی بنائے گا، بلکہ پاکستان کو عالمی سطح پر ایک ذمہ دار اور پیشہ ورانہ میری ٹائم اسٹیک ہولڈر کے طور پر بھی متعارف کروائے گا۔ اس اقدام سے ہماری میری ٹائم صنعت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

پاکستان نے میری ٹائم لیبر کنونشن (ایم ایل سی)، 2006 کی توثیق کرنے میں تقریباً بارہ سال کا وقت لیا، جو کہ 2013 سے 2025 تک کا عرصہ ہے۔ یہ تاخیر پاکستان کے لیے ایک اہم چیلنج رہی، کیونکہ یہ کنونشن بحری جہازوں کے عملے کے حقوق اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے ایک عالمی معیار ہے۔ تاہم، یہ کہا جاتا ہے کہ "دیر آید درست آید"، اور اگر انجام اچھا ہو تو سب کچھ اچھا ہی سمجھا جاتا ہے۔

ایم ایل سی کی توثیق میں تاخیر کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، جن میں شامل ہیں:

1. **قانونی اور انتظامی رکاوٹیں:** پاکستان کے اندرونی قانونی اور انتظامی نظام میں تبدیلیاں لانے میں وقت لگا۔
2. **حکومتی ترجیحات:** مختلف حکومتوں کی ترجیحات میں تبدیلی اور توجہ کا مرکز بدلتے رہنا۔
3. **میری ٹائم شعبے کی کم توجہی:** پاکستان میں میری ٹائم شعبے کو طویل عرصے تک نظر انداز کیا گیا، جس کی وجہ سے اس کے معیارات کو بہتر بنانے کی کوششیں سست روی کا شکار رہیں۔

اگرچہ پاکستان نے ایم ایل سی کی توثیق میں کافی وقت لیا، لیکن اب بھی دیر نہیں ہوئی۔ یہ قدم پاکستان کے لیے ایک نئی شروعات ہے، جو ملک کو عالمی میری ٹائم معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرے گا۔ ایم ایل سی کی توثیق سے پاکستان کے بحری جہازوں کے عملے کو بہتر تحفظ اور حقوق ملیں گے، اور ملک کی میری ٹائم انڈسٹری کو بین الاقوامی سطح پر ایک ذمہ دار اور پیشہ ورانہ شعبے کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔